سائنس دانوں نے ایسے باریک آلات ایجاد کئے یقیناً وہ تمام مریضوں کے شکریے کے مستحق ہیں کیونکہ جن داخلی امراض کے علاج کے لئے ڈاکٹر اور مریض دونوں کو طویل اور دشوار مراحل سے گزرنا اور اندھیرے میں تیر چلانا پڑتا تھا' آج ان کی شناخت ایکسرے' سونوگرافی اور سٹی اسکین کے ذریعہ آسان ہوگئی ہے اور اب ڈاکٹر علی وجہ البصیرت علاج کرتا ہے' جس سے مریض باذن اللہ جلد شفایاب ہوجاتا ہے' اسلام ایسی کوششوں کی مخالفت نہیں کرتا جو انسانیت کیلئے مفید ہوں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے' لیکن ان میں جہاں یہ مثبت اور مفید پہلو ہیں' وہاں ان جدید ایجادات کے مضر پہلو بھی ہیں جن کی اجازت اسلام نہیں دیتا اور وہ یہ ہے کہ سونوگرافی اور سٹی اسکین کے ذریعہ رحم مادر میں پلنے والے بچے کا پتہ قبل از ولادت لگالیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ معلوم ہونے پر کہ رحم مادر میں بچی ہے تو اکثر والدین آنکھ کھولنے سے پہلے ہی اس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں اور اسقاط حمل یا دواؤں کے ذریعہ اسے ختم کردیتے ہیں۔ یہ نازیبا حرکت قدرت کی حکمت و مصلحت کے صریحاً خلاف ہے۔ اس کی اسلام نہ صرف مخالفت کرتا ہے بلکہ اس کے مرتکب پر حد و تعزیر عائد کرتا ہے۔ اس کے نزدیک بیٹا اور بیٹی دونوں اللہ کی نعمت ہیں۔

بیٹیوں کے قتل کا یہ کام اہل عرب دور جاہلیت میں رسوائی کے خوف سے پیدائش کے بعد کرتے تھے جس کا ذکر قرآن نے ان لفظوں میں کیا ہے۔"واذا بشر احدھم بالانثیٰ ظل وجھہ مسودا وھو کظیم" (النحل:۵۸) (ان میں سے جب کسی کو لڑکی کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہوجاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے) لیکن آج کے والدین ان اہل عرب سے بھی زیادہ ظالم ہیں جو پیدائش سے پہلے ہی اس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔ یہ سائنس اور جدید طب کا اپنے حدود سے تجاوز ہے' اسی لئے بعض حکومتوں نے سٹی اسکین اور سونوگرافی یا M.R.I پر پابندی بلکہ سزا و تعزیر مقرر کردی ہے۔

۱۰۔ **لیب (Lab)** اسی طب جدید کی دین لیب (کیمیائی تجربہ گاہ) ہے' چنانچہ آج انسان کے جسم میں جو بھی بیماری پائی جاتی ہے' اس کے علاج کا انحصار اسی لیب کی جانچ پر ہوتا ہے۔ جب کہ پہلے حکما نبض کے ذریعہ مرض کی تشخیص کرتے تھے' جسے آج جدید سائنس و طب نے زیادہ آسان کردیا ہے۔ اب اسی کے ذریعہ ڈاکٹر مرض کی تشخیص کرتا ہے' مثلاً انفکشکن خون میں ہو یا پیشاب میں تو اس کی سب سے پہلے کلچر پلیٹ کرتا ہے' پھر وہ یہ پتہ لگاتا ہے کہ وہ کس پلیٹ پر (Grow) کرتا ہے' پھر اسے دوسرے پلیٹ میں (Sencitivety) سے پتہ لگاتا ہے کہ کون سی دوا اس مرض کے لئے زیادہ کارگر ہوگی' پھر اس کی روشنی میں ڈاکٹر مریض کی دوا لکھتا ہے' اسی طرح لیب مرض کی تشخیص میں جدید طبی ایجاد میں فعال کردار ادا کرتا ہے جو اسلام کی نظر میں محمود و قابل ستائش ہے۔